سوال

(101)آجکل جو مجالس میلاد قائم ہوتی ہیں۔کیا یہ جائز ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آجکل جو مجالس میلاد قائم ہوتی ہیں۔کیا یہ جائز ہیں۔جواب مفصل عنایت فرمایئں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجالس میلاد بدعت ہیں۔اور ان کے بدعت ہونے میں کسی قسم کا کلام نہیں۔کیونکہ یہ دین میں نیا کام ہے۔اور دین میں نئے کام بدعت ہیں۔اس مقدمہ کا صغریٰ تو ظاہر ہے۔کیونکہ یہ مجالس آپﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اورتابعین اور تبع تابعین اور آئمہ مجتہدین کے دور میں نہیں ہوتی تھیں۔اس کے علاوہ ان میں اور بہت سی برایئاں اور مفاسد موجود ہیں۔جن کو قرآن وسنت اجماع صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین اورقیاس صحیح سے استنباط نہیں کیا جاسکتا۔تو یہ نیا کام ٹھرا۔اور کبریٰ یہ ہے۔کہ آپﷺ نے فرمایا کہ نئے کاموں سے بچو کہ وہ بدعت ہیں۔اور ہر بدعت گمراہی ہے۔اور یہ بھی فرمایا بدترین کام نئے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔لہذا یہ بھی گمراہی ہے۔علماء نے اس کی تردید بہت سے رسائل تصنیف کیے ہیں اگر پوری تفصیل مطلوب ہو توان رسائل کا مطالعہ کریں۔واللہ اعلم

(کتبہ محمد عبد الرحمان المبارک فوری۔سید نزیر حسین۔فتاویٰ نزیریہ جلد1ص231)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص365-366

محدث فتویٰ